روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 3 دسمبر 2009ء 15 ذوالحج 1430 ہجری 3 فتح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 271

حضرت موسیٰؑ کا حج

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے وادی ازرق سے گزرتے ہوئے فرمایا:۔

گویا میں موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔ وہ چوٹی سے اتر رہے ہیں۔ انہوں نے انگلیاں کانوں میں ڈالی ہوئی ہیں۔ تلبیہ کے ذریعہ اللہ کے حضور گڑگڑا رہے ہیں۔

﴿صحیح مسلم کتاب الایمان باب الاسراء حدیث نمبر:241﴾

عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم، حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کی قربانیوں کی یاد کی عید ہے

قربانیوں کے گوشت اور خون نہیں بلکہ تمہارے دلوں کا تقویٰ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے

ایسی بامقصد قربانیوں کے لئے تیار ہوں جو توحید کے قیام، معاشرے کے حقوق، اتحاد اور امن قائم کرنے کے لئے ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 28 نومبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عید الاضحی کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 نومبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمایا اور اس کے لئے آپ پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے بیت الفتوح میں تشریف لائے۔ نماز عید پڑھائی اور پھر خطبہ عید کے لئے منبر پر کھڑے ہوئے۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ایک اور عیدالاضحیٰ منانے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ اضحیٰ قربانی کو بھی کہتے ہیں۔ اس عید میں حضرت ابراہیمؑ، حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کی قربانیوں کی یاد تازہ کرنے کے لئے حسب توفیق جانور کی قربانی کی جاتی ہے اور جنہیں توفیق ملتی ہے بیت اللہ کے حج کو بھی جاتے ہیں، یہ حج بھی اسی قربانی کی یاد میں ہے۔ پس عیدالاضحیٰ انہیں قربانیوں کی یاد کی عید ہے، نیز حج خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام کے لئے ان تین بزرگوں کی قربانیوں کو خدا تعالیٰ کی نظر میں قبولیت کا مقام حاصل کرنے پر دنیا کو یہ بتانے کے لئے ہے کہ توحید کے قیام کے لئے بھی قربانیاں دینی پڑتی ہیں اور دینی چاہئیں۔ مومنین کی آپس کی محبت اور اکائی بھی صرف توحید سے وابستہ ہے اور اس کیلئے قربانی دینی پڑتی ہے، اگر تو اس اعلیٰ مقصد یعنی توحید کے قیام کے لئے حج کی ادائیگی کی جارہی ہے اور اگر اس اعلیٰ مقصد کے لئے دنیا بھر میں مومنین عید قربان مناتے ہیں، جانوروں کی قربانیاں بھی پیش کر رہے ہیں اور نماز عید بھی ادا کر رہے ہیں تو یقیناً ان قربانیوں کی یاد تازہ کر رہے ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم، حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہم السلام کو چنا تھا، اگر یہ مقصد پیش نظر نہیں تو پھر یہ سب کچھ دنیاوی تہواروں کی طرح ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دور دراز کے غریب آدمی کا حج صرف اس کی حج کی نیت پر اس لئے قبول کر لیا تھا کہ اس نے اپنے حج کے لئے جمع کئے ہوئے کئی سالوں کے زاد راہ کو اپنے ہمسائے کی بھوک مٹانے اور اس کا حق ادا کرنے کے لئے قربان کر دیا تھا۔ پس یہ مقام خدا تعالیٰ نے قربانیاں کرنے والوں کو دیا اور یہ مقام سارا سال بھی دوسروں کے حقوق ادا کرنے سے ایک مومن کو ملتا رہتا ہے۔ پس یہ وہ تقویٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کے اولیاء اللہ تعالیٰ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کے لئے اپنے قول وفعل میں قائم کرتے ہیں اور یہی عمل صالح ہیں جو بندے کو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے کا باعث بنتے ہیں اس مضمون کو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا ہے کہ یاد رکھو کہ قربانیوں کے گوشت اور خون اللہ تعالیٰ تک نہیں پہنچتے لیکن تمہارے دل کا تقویٰ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج عیدالاضحیٰ منانا ہم سب کیلئے اس عہد کی تجدید کا دن ہونا چاہئے کہ اے خدا حضرت ابراہیم، حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہم السلام نے تیری رضا کے حصول کے لئے جس طرح کی قربانی کا معیار قائم کیا ہم بھی اسی طرح کی قربانی کے معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، ہم تیرا قرب پانے کے لئے اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ذرا سا بھی خیال دل میں لائے بغیر ہر وقت تیار ہیں۔ ہماری خواہشات ہماری قربانی پر حاوی نہیں ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی دعاؤں کو سنتے ہوئے فرمایا کہ تمہاری نسل میں سے میں وہ عظیم نبی مبعوث کرنے والا ہوں جس نے پھر قربانیوں کے نئے باب رقم کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پھر حضرت ابراہیم کی نسل میں سے ایک ایسا وجود پیدا فرمایا جو کسی محدود قوم کی اصلاح کیلئے نہیں بلکہ پوری دنیا کی اصلاح کیلئے اور توحید دلوں میں بٹھانے کے لئے آیا۔ آج سب سے زیادہ جس نبی کا نام روزانہ لے کر اس پر درود بھیجا جاتا ہے وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات بابرکات ہے کیونکہ آپؐ پر درود کی ہی وجہ سے آج ابوالانبیاء حضرت ابراہیم کو بھی یاد رکھا جاتا ہے اور وہ بھی اس درود کا حصہ بن گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج ہم احمدیوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آکر دین حق کی حقیقی تعلیم کو اپنے پر لاگو کرتے ہوئے ایسی بامقصد قربانیاں دینی ہیں اور اس کے لئے اپنی نسلوں کو بھی تیار کرنا ہے جو توحید کے قیام کے لئے ہوں، خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے ہوں، دین حق کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے کے لئے ہوں، معاشرے کے حقوق قائم کرنے کے لئے ہوں، آپس کے اتحاد کے لئے ہوں اور معاشرے کا امن قائم کرنے کے لئے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر حاضرین سے مخاطب ہو کر جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا وہ دنیا کے امن کے قیام کا ایک عظیم اعلان تھا۔ جس میں آپؐ نے فرمایا تھا کہ تمہارے خون، تمہارے مال تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح اس

﴿باقی صفحہ 12 پر﴾

کیا آپ حقیقۃ الوحی کے امتحان کی تیاری کر رہے ہیں؟

﴿ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء﴾

طلباء وطالبات متوجہ ہوں

ایسے طلباء و طالبات جو اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بیرون پاکستان جانا چاہتے ہیں اور نظام جماعت سے قرض حسنہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان سے گزارش ہے کہ وہ بیرون پاکستان جانے سے پہلے نظارت تعلیم میں اپنے تعلیمی قرض حسنہ کے معاملات طے کروا کے جایا کریں۔ بعد میں اندرون پاکستان یا بیرون پاکستان دی جانے والی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

فون: 047-6212473

﴿نظارت تعلیم﴾

بیوت الحمد گرلز ہائی سکول میں داخلہ

نظارت تعلیم کے زیر انتظام بیوت الحمد کالونی میں انگلش میڈیم گرلز ہائی سکول قائم کیا جا رہا ہے۔ سکول میں نہم اور دہم کلاسز میں آرٹس کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ جن میں کمپیوٹر سائنس بھی شامل ہے۔ سکول میں داخلہ جات مارچ 2010ء میں نئے تعلیمی سال کے آغاز سے ششم سے نہم کلاس تک کئے جائیں گے۔ داخلہ حسب قواعد ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ داخلہ کی خواہشمند طالبات اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ ٹیسٹ میں شامل ہونے والے کیلئے اپنا نام بیوت الحمد پرائمری سکول میں صبح 8 سے 10 بجے تک درج کروائیں۔

رجسٹریشن کی آخری تاریخ 31 جنوری 2010ء ہے۔

﴿نظارت تعلیم﴾

حقیقۃ الوحی پرچہ نمبر 8 بابت مطالعہ صفحہ 570 تا 739

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ایک دفعہ جوامتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی، بہت ضروری تھی اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کیلئے بہت مفید کتاب ہے

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

ہدایات: ① پرچہ نمبر 8 ایسے احباب کے لئے شائع کیا جارہا ہے جو پرچہ نمبر 4 حل کر کے نہیں بھجوا سکے۔ چونکہ شروع میں کتابیں مہیا نہیں تھیں اس لئے جو احباب پرچہ حل کر کے نہیں بھجوا سکے تھے ان کی سہولت کے لئے یہ پرچہ شائع کیا جارہا ہے۔ ② مکمل کتاب کا پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ جنوری 2010ء میں ہوگا۔ اس کے لئے بھرپور تیاری جاری رکھیں۔ ③ یہ پرچہ 12 دسمبر 2009ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پرچہ حل کرنے والے کا نام .... ولدیت/زوجیت .... ذیلی تنظیم ....
نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

1۔ حضرت مسیح موعود کے نشانوں کے بارہ میں اعتراضات تین قسموں سے باہر نہیں۔ وضاحت کیجئے؟

....
....
....

2۔ حضور کی دعا سے سید ناصر شاہ صاحب نے کیا نشان دیکھا؟

....
....
....
....

3۔ شبھ چنتک کیا ہے اور اس کے ذریعہ سے کیا نشان ظاہر ہوئے؟

....
....
....
....

4۔ خدا کی شریعت کے کتنے ٹکڑے ہیں اور کیا ہیں۔ یہ خطاب کس قوم کو ہے؟

....
....
....

5۔ علماء کی کیا رہنمائی کی گئی ہے اور کیا مشورہ دیا گیا ہے؟

....
....
....
....
....

6۔ ''دعوت حق'' کیا ہے اور کس قوم کو دی گئی؟

....
....
....

7۔ ابوالحسن پر کیا گذری اور کیوں گذری؟

....
....
....
....
....

8۔ عبادالرحمان کی نسبت پیشگوئیوں اور علامات کے بارہ میں احتیاط کی کیوں ضرورت ہے؟

....
....
....
....

9۔ اردو نظم میں کس چیز سے انذار ہے اور کیا دعا کی گئی ہے؟

....
....
....
....

10۔ نکتہ قابل یادداشت کیا ہے؟

....
....
....
....
....

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

ہم انگریزی کیوں سیکھتے ہیں؟

اس کا مقصد حصول علم اور دنیا بھر میں حق کی اشاعت ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ (زمر:10)

حصول علم کی خاطر خود خدا نے ہمیں جو دعا سکھائی وہ یہ ہے کہ

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ:115)

ترجمہ: اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَھْدِ اِلَی اللَّحْدِ

(تفسیر حقی تفسیر سورۃ کہف آیت 66)

ترجمہ: پنگھوڑے سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔

ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ وہ علم حاصل کرے۔

پھر فرمایا: حکمت اور دانائی کی بات مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب الزھد باب الحکمۃ)

یہ تمام احادیث واضح طور پر بیان کرتی ہیں کہ علم کے حصول کی خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت تلقین فرمائی ہے۔ اب جہاں تک انگریزی تعلیم کا سوال ہے کہ وہ ہم کیوں حاصل کرتے ہیں اس کا کیا فائدہ؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ علم کے حصول میں ہر وہ بات جاننے کا مفہوم ہے جو رائج الوقت ہو۔ خواہ وہ کوئی زبان ہو یا کوئی اور علم۔

خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔

(شعب الایمان ۔ البیہقی جز3 صفحہ 193 حدیث 1543)

اس بات کی وضاحت کر رہا ہے کہ دوسرے علاقوں میں جا کر علوم سیکھنا بھی ضروری ہے اور دوسرے علاقوں کے علوم سیکھنے کے لئے زبانوں کا سیکھنا تو لازم امر ہے۔ اس کے بغیر نہ بات ہو سکتی ہے نہ حصول علم۔ پس دیگر زبانیں سیکھنا بھی ضروری ہے۔

حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم فرمایا اور ایک روایت میں ہے کہ رسولؐ اللہ نے مجھے فرمایا یہودیوں کی خط و کتابت کی زبان سیکھو کیونکہ مجھے یہودیوں پر اعتبار نہیں کہ وہ میری طرف سے کیا لکھتے ہیں اور کیا کہتے ہیں۔ زید کہتے ہیں کہ پندرہ دن ہی گزرے تھے کہ میں نے سریانی میں لکھنا پڑھنا سیکھ لیا۔ اس کے بعد جب بھی رسولؐ اللہ کو یہود کی طرف کچھ لکھنا ہوتا تو مجھ سے لکھواتے اور جب ان کی طرف سے کوئی خط آتا تو میں رسولؐ اللہ کو پڑھ کر سناتا۔

(ترمذی ابواب الادب باب ماجاء فی تعلیم السریانیۃ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے (دین) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تا کہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (دین) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اُسے پہنچانا چاہو اُن کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہو سکتا''۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 619)

''مجھے اپنی اولاد کے لئے یہ خیال ہے کہ ان کی شادیاں ایسی لڑکیوں سے ہوں کہ انہوں نے دینی علوم اور کسی قدر عربی اور فارسی اور انگریزی میں تعلیم پائی ہو اور بڑے گھروں کے انتظام کرنے کے لئے عقل اور دماغ رکھتی ہوں سو یہ سب باتیں کہ علاوہ اور خوبیوں کے یہ خوبی بھی ہو۔ خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔''

(بحوالہ سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 19)

براہین کی اشاعت کے بعد حضرت مسیح موعود نے بیس ہزار اردو اور انگریزی اشتہاروں کے ذریعہ دنیا کے تمام ممالک میں اپنی ماموریت کا اعلان فرمایا۔

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 94)

مولوی الٰہی بخش صاحب کی سعی سے جو چیف محرر مدارس تھے۔ (اب اس عہدہ کا نام ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس ہے) کچہری کے ملازم منشیوں کے لئے ایک مدرسہ قائم ہوا کہ رات کو کچہری کے ملازم منشی انگریزی پڑھا کریں۔ ڈاکٹر امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن پنشنر استاد مقرر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی انگریزی شروع کی اور ایک دو کتابیں انگریزی کی پڑھیں۔ (سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 141)

حضرت مولوی شیر علی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا کہ ہمیں یہ خیال آیا تھا کہ دعوت الی اللہ کے لئے انگریزی کے سیکھنے کی طرف توجہ کریں اور ہمیں امید تھی کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہمیں اس کا علم عطا کر دے گا۔ بس صرف ایک دو رات دُعا کی ضرورت تھی۔ لیکن پھر یہ خیال آیا کہ مولوی محمد علی صاحب اس کام میں لگے ہوئے ہیں اور ان کی انگریزی کی تعریف بھی کی جاتی ہے۔ اس لئے ہماری توجہ اس امر کی طرف سے ہٹ گئی۔ (سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 357)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے کہ جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر وضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو (دین) سے حصہ ملے گا اور میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلّل بیان سے (دین) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہو گا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ درحقیقت آج تک مغربی ملکوں کی مناسبت دینی سچائیوں کے ساتھ بہت کم رہی ہے گویا خدائے تعالیٰ نے دین کی عقل تمام ایشیا کو دے دی اور دنیا کی عقل تمام یورپ اور امریکہ کو۔ نبیوں کا سلسلہ بھی اول سے آخر تک ایشیا کے ہی حصہ میں رہا اور ولایت کے کمالات بھی انہی لوگوں کو ملے۔ اب خدا تعالیٰ ان لوگوں پر نظر رحمت ڈالنا چاہتا ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 377,376)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچا لیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے ...... کریں اور اسی ...... میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔

(ملفوظات جلد دوم۔ صفحہ 219۔ الحکم 10 جولائی 1902ء)

حضرت مسیح موعود کو جو الہامات ہوئے ان میں سے پچیس الہامات انگریزی زبان میں تھے۔

ایک مشہور الہام درج ذیل ہیں۔

I shall give you a large party....

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 664)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول عیسائیوں کے اصل زبان کو چھوڑ کر صرف ترجمہ کو اختیار کرنے کے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

انسان ہر روز علم کا محتاج ہے۔ سچائی انسان کے قلب پر علم کے ذریعہ سے ہی اثر کرتی ہے۔ پس جو علم نہیں سیکھتا اس پر جہالت آتی ہے اور دل سیاہ ہو جاتا ہے۔...... حدیث میں آیا ہے کہ ضالّ نصاریٰ ہیں۔ دیکھ لو انہوں نے اپنی آسمانی کتاب کو کس طرح اپنے تصرف میں لا کر ترجمہ در ترجمہ، ترجمہ در ترجمہ کیا ہے کہ اب اصل زبان کا پتہ ہی نہیں لگتا۔ صاف بات ہے کہ ترجمہ تو خیال ہے مترجم کا۔ غرض الٰہی اور کتب سماوی میں انہوں نے ایسا تصرف کیا اور جہالت کا کام کیا ہے کہ وہ اصل الفاظ اب ملنے ہی محال ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 560)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں خود اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ضرورت ہے ...... جنہیں ہم غیر ممالک میں (دعوت الی اللہ) کے لئے بھیج سکیں اور وہ وہاں کے علوم اور زبانیں سیکھ کر (دعوت الی اللہ) کریں۔ اس تھوڑے عرصہ میں ہمارے علماء کو یہ فوقیت حاصل ہو جائے گی کہ وہ عالم ہونے کے ساتھ مختلف زبانیں بھی جانتے ہوں گے اور وہ مختلف زبانوں میں لیکچر دے سکیں گے۔ تعلیم یافتہ طبقہ پر غیر زبان جاننے کا بہت اثر ہوتا ہے اور جو شخص دو چار غیر ملکی زبانیں جانتا ہو اس کے متعلق تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ بہت بڑا عالم ہے اسے فلاں فلاں زبان بھی آتی ہے حضرت مسیح کا ایک معجزہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کے حواری غیر زبانوں میں باتیں کرتے تھے۔ اگر ہمارے نوجوان بھی غیر ممالک میں جائیں اور غیر زبانیں سیکھیں تو وہ ...... حواریوں سے یقیناً بڑھ جائیں اور یہ صورت تبھی پیدا ہو سکتی ہے جب کہ ہماری جماعت میں کثرت سے گریجوایٹ بنیں اور ان سے ہمیں سینکڑوں گریجوایٹ (دعوت الی اللہ) کے کام کے لئے مل جائیں۔......

اس بات کی ضرورت ہے کہ ہمارے طالب علم بہت بلند خیال اور عالی حوصلہ ہوں۔ وہ سمجھ لیں کہ وہ دنیا میں بہت بڑے کام سرانجام دینے کے لئے پیدا ہوئے ہیں''۔ (مشعل راہ جلد اول صفحہ 468,467)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث انگریزی دانوں کو وقف کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ہمیں ان بڑی عمر کے احمدیوں کی ضرورت ہے جو اگرچہ جامعہ احمدیہ یا اس قسم کے کسی ادارہ میں تو نہ پڑھے ہوں لیکن اُن کی زندگی صحیح اور حقیقی (دین حق

کے مطالعہ میں خرچ ہوئی ہو اور جن کے دل خدا تعالیٰ کی محبت سے معمور ہوں اور جن کا اپنے رب سے اخلاص کا تعلق ہو اور جن کی ہمت جوان ہو......ایسے لوگ اپنی زندگیوں کو وقف کریں تا کہ ہم اُنہیں ان ممالک میں بھجوا سکیں۔ ایسے لوگ جن کی خصوصیات اور اہلیت کے کچھ پہلو تو میں نے ابھی بتائے ہیں لیکن زبان کے لحاظ سے انہیں انگریزی زبان اچھی طرح آنی چاہئے کیونکہ یہ ہر جگہ غیر ممالک میں کام دے جاتی ہے۔ انہیں وقف کرنا چاہئے‘‘۔

(خطبات ناصر جلد پنجم صفحہ 396)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیان فرماتے ہیں:۔

’’یورپ کے دورہ میں میں نے بڑی شدت سے یہ محسوس کیا کہ جماعت احمدیہ میں غیر زبانیں یعنی اردو کے علاوہ دوسری زبانیں جاننے والے بہت کم لوگ موجود ہیں......ہمارے پاس ایسے نوجوان نہیں ہیں جو مختلف زبانیں جانتے ہوں......اردو اور عربی تو جانتے ہیں لیکن انگریزی یا فارسی یا لاطینی یا سپینش یا اٹالین یا فرنچ زبانیں نہیں جانتے۔......ہمیں تو ایسے ماہرین کی ضرورت ہے جو دونوں تینوں زبانیں بیک وقت جانتے ہوں۔‘‘

(مشعل راہ جلد سوم صفحہ 97)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:۔

’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے حصول پر بہت زور دیا اور علم کے متعلق نصیحتیں فرمائیں۔ اس وجہ سے صحابہؓ علم میں بہت دلچسپی لیتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت پر صحابہؓ نے Greek یعنی یونانی اور دوسری زبانیں سیکھنی شروع کر دیں۔ چنانچہ مسلمانوں کے علمی دور کا آغاز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے ہوا ہے‘‘۔

(مشعل راہ جلد سوم صفحہ 116)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’وہ واقفین نو جو شعور کی عمر کو پہنچ چکے ہیں اور جن کا زبانیں سیکھنے کی طرف رجحان بھی ہے اور صلاحیت بھی ہے۔ خاص طور پر لڑکیاں۔ وہ انگریزی، عربی، اردو اور ملکی زبان جو سیکھ رہی ہیں جب سیکھیں تو اس میں اتنا عبور حاصل کرلیں، (میں نے دیکھا ہے کہ زیادہ تر لڑکیوں میں زبانیں سیکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے) کہ جماعت کی کتب اور لٹریچر وغیرہ کا ترجمہ کرنے کے قابل ہو سکیں تبھی ہم ہر جگہ نفوذ کر سکتے ہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 419,418)

مندرجہ بالا تمام حوالہ جات سے واضح طور پر ثابت ہے کہ اشاعت حق کے لئے دوسری زبانیں سیکھنا نہ صرف درست ہے بلکہ ضروری ہے اور انگریزی چونکہ عالمی حیثیت اختیار کر چکی ہے اور تقریباً دنیا کے ہر ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اس لئے اس کا جاننا بھی ضروری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایمان افروز سوانح عمری

مرقاۃ الیقین کے آخری حصہ سے پُر لطف واقعات و فرمودات کا انتخاب

مرسلہ: مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اخلاص کا کمال

(4فروری 1912ء)

میں نے جموں میں بہت درس دیئے ہیں۔ میں اپنی جیب سے بہت سے روپے بھی اس کام کے لئے خرچ کرتا تھا۔ پھر مجھ کو خدائے تعالیٰ نے سمجھایا کہ ہم تیرے لئے دوسری صورت پیدا کردیں گے۔ اب میں کچھ زیادہ روپیہ بھی خرچ نہیں کرتا۔ اخلاص ایسی چیز ہے کہ یا تو میں ہزاروں روپے خرچ کرکے بعض نوجوانوں کو بنانا چاہتا تھا یا اب میں ایسے نوجوانوں کو جانتا ہوں جو مجھ پر جان بھی دینے کو تیار ہیں اور بالکل میرے جانگداز عاشق ہیں۔

ناحق مخبری کرنا اللہ والوں کا شیوہ نہیں

(7فروری 1912ء)

ایک مرتبہ کشمیر میں ایک شخص میرے مکان پر آکر مقیم ہوا۔ بڑی بے تکلف اور محبت کی باتیں کرتا تھا۔ بظاہر غریب آدمی معلوم ہوتا تھا۔ میں بھی اس سے محبت کرتا تھا۔ ایک روز موقع پاکر اس نے تنہائی میں مجھ سے کہا کہ حضرت! دس ہزار روپے دلائے دیتے ہیں چاہے نقد چاہے زمین۔ میں نے ہر چند غور کیا مگر کچھ سمجھ میں نہ آیا۔ آخر میں نے ہنس کر کہا کہ کچھ کھول کر کہو۔ کہنے لگا کہ صرف اتنا کام ہے کہ رئیس کے متعلق یہ یہ باتیں ہیں ذرا ان کا پتہ لگاؤ۔ باقی آپ کو کام کچھ نہ کرنا پڑے گا وہ ہم خود کرلیں گے۔ صرف پتہ صحیح بتا دو اور فلاں مقام پر آپ سے ملنے کے لئے......آجائیں گے۔ میں نے اس سے کہا کہ مجھ کو ایسی باتوں سے دلچسپی نہیں۔ وہ اسی دن میرے یہاں سے چلا گیا۔ دوسرے کسی رئیس کے پاس گیا۔ وہاں جاکر کامیاب ہوگیا یا نہیں۔ اسی طرح ایک اور شخص میرے پاس بیمار بن کر آیا کہ میرے پاؤں میں درد ہے۔ میں ہر چند دوا دیتا لیکن درد نہ گھٹتا نہ بڑھتا۔ وہ ایک گدی نشین تھا۔ مجھ کو شبہ ہوا کہ یہ بھی اسی قسم کا آدمی ہے۔ میں نے اس کو تنہائی میں بلاکر پوچھا کہ تم اپنا اصل مدعا بتاؤ؟ کہنے لگا کہ تم بڑے چالاک ہو کہ میری اصل غرض سمجھ گئے۔ پھر صاف طور پر کہا کہ ہاں بات یہی ہے۔ تب ہی تو تمہارے پاس آئے ہیں۔ میں نے کہا کہ رئیس مجھ پر بھروسہ کرتا ہے میں ہرگز اس کی مخالفت میں کوئی کام نہ کروں گا۔

اپنی غرض کو بلایا ہے

(4مارچ 1908ء)

مہاراجہ کشمیر بارہا سر دربار تمام درباریوں کو مخاطب کرکے کہا کرتے تھے کہ تم سب اپنی اپنی غرض کو آکر میرے پاس جمع ہوگئے ہو اور میری خوشامد کرتے ہو۔ لیکن صرف ایک یہ شخص (میری طرف اشارہ کرکے) ہے، جس کو میں نے اپنی غرض کو بلایا ہے اور مجھ کو اس کی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

دعا کرکے مقابلہ کرنا چاہئے

(16دسمبر 1911ء)

مجھ کو کسی سے خود کوشش کرکے مباحثہ کرنے کی نہ کبھی کوشش ہوئی اور نہ اب ہے۔ ہاں! جب کوئی مجبور ہی کردے اور گلے ہی میں آپڑے تو پھر خدائے تعالیٰ سے دعا مانگ کر مباحثہ کیا اور ہمیشہ کامیاب ہوا ہوں۔ تم لوگ اس کا تجربہ کرکے دیکھو ہاں انبیاء علیہم السلام معذور ہوتے ہیں۔ کیونکہ مامور ہوتے ہیں۔

قرآنی علوم کی برتری

(30جنوری 1912ء)

ایک مرتبہ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ ہم تم کو عمل تسخیر بتائے دیتے ہیں میں نے کہا کہ قرآن کریم میں لکھا ہے (-) جو کچھ زمین و آسمان میں ہے ہم نے تمہارا مسخر بنا دیا ہے۔ اب اس سے زیادہ آپ مجھ کو کیا بتائیں گے؟ سن کر حیران سا رہ گیا۔

سات پسندیدہ میوے

(22جنوری 1912ء۔ 12بجے دن کے، مکان پر)

مجھ کو میووں میں سات میوے بہت پسند ہیں جن میں چار تو ہندوستان سے باہر کے ہیں اور تین ہندوستان کے۔ کھجور، انگور، انار، سیب، آم، کیلا جو چھوٹا ہوتا ہے، سنگترہ۔

ترک گناہ کا کامیاب علاج

(24مئی 1909ء)

ایک مرتبہ میرے دل میں کسی گناہ کی خواہش پیدا ہوئی۔ میں نے بہت سی حمائلیں لے کر اپنی ایک جیب میں ایک ایک حمائل رکھی۔ ایک حمائل ہاتھ میں رکھنے کی عادت ڈالی۔ بستر پر سامنے الماری پر، مکان کی کھونٹیوں پر، غرض کوئی جگہ ایسی نہ تھی جہاں قرآن سامنے نہ ہو۔ پس جب وہ خیال آتا قرآن سامنے ہوتا کہ اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ یہاں تک کہ نفس تنگ ہوگیا اور اس گناہ کا خیال ہی جاتا رہا۔

حالت بیماری میں روزہ نہ رکھنے کی حکمتیں

(26مئی 1909ء)

ایک مرتبہ میں نے رمضان کے مہینہ میں بحالت بیماری روزے رکھنے شروع کئے تو میرے دستوں کی بیماری رفع ہوگئی۔ میں نے سمجھا کہ یہ روزے تو اکسیر ہیں لیکن بعد میں میں نے دیکھا کہ میری قوت رجولیت بالکل جاتی رہی۔ میں نے سمجھا کہ بیماری کی حالت میں روزے رکھنا ایک غلطی تھی۔ یہ اس کی سزا ہے۔ 18 یا 19 دن تک خوب توبہ کی تب وہ کیفیت دور ہوئی۔

عیوب میں کمی

(25جنوری 1909ء)

میرا ایک دوست تھا اس میں بہت سے عیوب تھے میں نے اس سے کہا کہ تم لوگوں کو وعظ کیا کرو۔ اس نے اس پر عمل کیا اور اس کے بہت سے عیوب خود ہی کم ہوگئے۔

غلطی خوردہ شخص کا برا ہونا ضروری نہیں

(27جنوری 1909ء)

ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تم فلاں شخص کو کیسا سمجھتے ہو۔ میں نے کہا بہت اچھا۔ اس نے پھر بہت اصرار سے کہا کہ تم بہت اچھا سمجھتے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ بعد میں اس نے کہا کہ وہ تو مرزا صاحب کو نہیں مانتا۔ میں نے کہا اگر اس کو ملک بھی مان لیں تب بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ ملائکہ نے ایک خلیفہ آدم (علیہ السلام) پر اعتراض وانکار غلطی سے کیا تھا۔

خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی برکت

(20دسمبر 1906ء)

میں نے ایک مرتبہ کسی کا علاج کیا۔ ایک بڑھیا نے نذرانہ میں مجھ کو سکھوں کے وقت کا تانبے کا ایک پیسہ دیا۔ میں نے نہایت خوشی اور شکر گزاری کے ساتھ لے لیا اور اپنے دل میں سوچا کہ میں اس کو اگر خدا کے نام پر کسی کو دے دوں تو کم سے کم اس ایک پیسہ کے سات سو پیسے بنا سکتا ہوں (-) (سورۃ بقرہ رکوع:36)

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب .... ترجمہ: مکرم محمد زکریا ورک صاحب

دوسری انٹرنیشنل یوتھ کانگریس اور جرمنی کی سیاحت

1948ء کا تباہ حال جرمنی جو تعمیر نو کے عمل سے گزر رہا تھا

نوٹ: یہ مضمون اس وقت کا ہے جب محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کے طالب علم تھے۔

میں دوسری انٹرنیشنل یوتھ کانگریس میں شامل ہوا تھا جو میونخ میں 12 تا 20، اگست 1948ء منعقد ہوئی تھی۔ کانفرنس کا انعقاد باویرین یوتھ رنگ نے کیا تھا جو کہ نوجوانوں کی غیر سرکاری آرگنائزیشن ہے مگر اس کو سپانسر امریکن ملٹری حکام نے کیا تھا۔ کانگریس میں ایک ہزار کے قریب جرمن اور غیر ملکی وفود شامل ہوئے تھے۔ مغربی یورپین ممالک کے علاوہ ساؤتھ امریکہ کے ممالک، ہندوستان، مصر، شام اور پاکستان کی نمائندگی یہاں کی گئی تھی۔ روس کا کوئی نمائندہ یہاں نہیں تھا نہ ہی روس کے زیر اثر مشرقی جرمنی سے کوئی نمائندہ آیا تھا۔ میرے علاوہ پاکستان کے چار نمائندوں کی توقع تھی مگر صرف ایک ہی یہاں پہنچ سکا تھا۔ چنانچہ دوسرے وفود کی نسبت ہم نا موافق صورت حال میں تھے کیونکہ ہندوستان کے وفد میں 80 رکن تھے، جبکہ سوئٹزرلینڈ اور فرانس کے وفد میں 150 رکن تھے۔

جرمنی کی سرحد میں داخل ہونے کے ساتھ ہی تمام اخراجات باویرین یوتھ رنگ نے ادا کئے تھے۔ غیر ملکی مہمان جن کی عمر تیس سال سے اوپر کی تھی، ان کو میونخ کے شہر میں ٹھہرایا گیا تھا، کچھ کو ہوٹلوں میں اور کچھ کو نجی اقامت گاہوں میں ٹھہرایا گیا تھا۔ تیس سال سے چھوٹی عمر کے نوجوانوں کے قیام کا انتظام ٹینٹوں میں تھا جو نمفن برگ پارک Nymphenburg Park میں لگائے گئے تھے۔ ٹینٹ ٹاؤن کا نام جو اسے دیا گیا تھا اس کو قریوں میں تقسیم کیا گیا تھا جس میں ہر قریہ کا اپنا منتظم تھا۔ ہر ٹینٹ میں جرمن اور غیر ملکی وفود کی یکساں تعداد قیام پذیر تھی۔ ہمارے گاؤں میں جرمن، مصری، ہندوستانی اور پاکستانی شامل تھے کیمپ کے اندر 200 کے قریب لڑکیاں بھی تھیں جن کے گاؤں بالکل الگ تھے۔ میں میونخ برطانوی وفد کے ہمراہ سفر کر کے گیا تھا۔ ہم پیرس میں سے ہو کر گزرے اور کارلز روحے Karlsruhe میں جو فرانس اور جرمنی کا سرحدی شہر ہے، ہمارا استقبال کانگریس کے منتظمین نے کیا تھا۔

یہاں ہم نے جرمن مہمان نوازی کا پہلا مزہ چکھا تھا۔ ٹرینیں بھری ہوئی تھیں، اتنی ہی جتنی کہ یہ پاکستان میں ہجوم سے بھری ہوتی ہیں لیکن غیر ملکی یعنی auslander کا لفظ بولنے سے ہمیں ہمیشہ بیٹھنے کیلئے سیٹ مل جاتی رہی۔ ایسے لگتا تھا گویا پوری جرمن قوم کو باور کرایا گیا تھا کہ انہوں نے غیر ملکیوں سے کس قسم کا برتاؤ کرنا ہے۔ رہائن ویلی Rhine Valley میں ہمارا بعض خوبصورت ترین دیہی علاقوں میں سے گزر ہوا جہاں چھوٹے چھوٹے گاؤں، سرسبز وادیاں اور دور میں پہاڑیاں جن کی چوٹیاں برف سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ ٹرین کے اندر افسردہ چہرے اور بوسیدہ کپڑوں میں ہجوم اگر نہ ہوتے تو ہم شاید بھول جاتے کہ ہمارا جرمنی کبھی جانا ہوا تھا۔ گاہے بگاہے ہمارا گزر تباہ شدہ شہروں میں سے ہوتا تھا۔ جرمنی کے اندر آٹھ گھنٹے کے سفر کے بعد ہم میونخ پہنچ گئے جہاں بسیں ہمارا انتظار کر رہی تھیں اور رات گزارنے کیلئے ہمیں ہمارے ٹینٹ ویلیج میں بھیج دیا گیا۔

اگلی صبح باویرین یوتھ رنگ کے صدر نے سرکاری طور پر کانگریس کا افتتاح کیا۔ اس نے کہا کہ ''ہم نے کانگریس کا انعقاد اس لئے کیا ہے کہ جرمن لوگ غیر ملکی مہمانوں سے مل سکیں اور غیر ملکی جرمنی کے بارے میں مزید جان سکیں''، ہمیں چاہئے کہ ہم ہتھیاروں سے لڑنے کی بجائے روح کے ہتھیاروں سے لڑنا سیکھیں'' اس کی تقریر کے بعد کئی جرمن مقررین نے خطاب کیا۔

اس کے بعد باویریا کے امریکن ملٹری گورنر نے خطاب کیا۔ اس نے جرمن لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے خاص طور پر تاکید کی'' کہ آج آپ کو یہ موقعہ فراہم کیا گیا ہے کہ آپ لوگ دنیا پر ثابت کر دیں کہ آپ امن چاہتے ہیں، اور دوسروں سے ایسے سبق حاصل کریں جو نازی حکومت کے دوران آپ کو فراہم نہیں کئے گئے تھے۔''

ان تقاریر کا سلسلہ سارا دن جاری رہا بلکہ پورے ہفتہ ہی جاری رہا۔ لیکن کانگریس کے انعقاد کا اصل مقصد یہ نہیں تھا۔ سرکاری پروگرام میں نمائش دیکھنا، آپیراز اور بیلے میں جانا اور ڈرامائی پرفارمنس دیکھنا شامل تھا اور اس سے زیادہ ضروری بحث و مباحثہ کے اجلاسوں میں شامل ہونا تھا۔ میں سرکاری پروگرام کے ان حصوں کا مختصر طور پر ذکر کروں گا جن میں میں شامل ہوا تھا کیونکہ ایک ہی وقت پر اتنے پروگرام ہو رہے تھے کہ انسان ہر ایک میں شامل نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ دراصل کیمپ لائف تھی اور ایسا کیمپ جہاں یوتھ کانگریس کا اصل کام سرانجام پاتا تھا۔ میونخ کی شہرت ہمیشہ آرٹسٹک پرفارمنس کی وجہ سے رہی ہے۔ اگر جنگ عظیم کی وجہ سے کوئی چیز متاثر نہیں ہوئی تو وہ میونخ لائف کا یہ رخ ہے۔ کانگریس کے منتظمین نے فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں تفریح کے پروگراموں کیلئے مفت ٹکٹ دے دئے تھے۔

ہمیں مختلف مباحثوں کے گروہوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا اور ہر ایک کے ذمہ حالات حاضرہ کے مسائل میں سے کسی مسئلہ کا حل تلاش کرنا تھا۔ میں نے جس بحث میں حصہ لیا اس کا عنوان تھا: **عورتوں کی زیادتی کا معاشرتی مسئلہ**۔ ہمیں بتایا گیا کہ جرمنی میں شادی کے قابل نوجوانوں میں ہر 100 آدمیوں کیلئے 196 عورتیں تھیں۔ میں اور کچھ مصری جو اسی گروپ میں شامل تھے، ہم نے ایک سے زیادہ عورتوں سے شادی کا دینی حل تجویز کیا۔ یہ گفتگو تین دن تک جاری رہی۔ بعض جرمنوں نے ہمیں بتلایا کہ جرمنی میں خفیہ طریقوں سے تعدد ازدواج پر عمل ہو رہا ہے، ہم لوگ جذباتی وجوہات کی بناء پر اس سے مصلحت نہیں کر سکتے۔ میں نے ان کو پاکستان کے اعداد و شمار پیش کئے اور بتایا کہ ہم نے اس مسئلہ کو یوں الٹا کر دیا ہے کہ اب 100 مردوں کیلئے 85 عورتیں ہیں۔

کیمپ میں ہماری غذا تسلی بخش تھی مگر مرغوب نہیں تھی۔ ہمارا دن ناشتہ سے شروع ہوتا جس میں بلیک بریڈ، جام اور جرمن کافی ہوتی تھی، دوپہر کے لنچ میں سوپ، آلو جن پر گوشت کی خوشبو چڑھائی ہوتی تھی شامل تھا۔ رات آٹھ بجے ہمیں پنیر اور ڈبل روٹی (بریڈ) کا ٹکڑا دیا جاتا تھا۔ ہمیں بتایا گیا کہ ہمارا پنیر کا راشن اتنا ہی تھا جتنا کہ یہ جرمن کا ہفتہ وار راشن تھا۔ پورا دن ہماری باتیں سننے والے شوقین مل جاتے جو ہمارے بارے میں، پاکستان اور اس کے مسائل کے بارے میں جاننے کا شوق رکھتے تھے۔ ان کیلئے غیر ملکی پر اسرار لوگ تھے کیونکہ انہوں نے کبھی زندگی بھر اتنے سارے دنیا کے مختلف علاقوں سے آئے غیر ملکی نہیں دیکھے تھے۔ مقامی لوگ ہمیں گھومنے پھرنے کیلئے شہر لے جانا چاہتے تھے، وہ ہمیں تفریح کی چیزیں دکھانا چاہتے، ہماری خدمت کرنا چاہتے اور وہ دلی طور پر مطمئن دیکھنا چاہتے تھے۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ گویا ان کو ایسا کرنے کیلئے ہدایات دی گئی تھیں۔ ان کا اس طرح ہمارا خیال رکھنا اور چھوٹے چھوٹے نقص درگزر کر دینا، ہمارے اندر جوش پیدا کرتا تھا۔

کیمپ سے باہر زندگی کے سنگین رخ تھے۔ جرمنی کی طویل ترین تاریخ میں یہ کبھی اتنا اوندھا نہیں ہوا تھا۔ جرمن مسائل بنیادی تھے یعنی روٹی، کپڑا اور مکان۔ میں نے اپنے اردگرد جو کچھ دیکھا وہ مختصر طور پر عرض کئے دیتا ہوں۔ یاد رہے کہ باویریا میں کوئی بڑی صنعت نہیں تھی اور یہاں جرمنی کے دوسرے علاقوں کی نسبت کم تباہی ہوئی تھی۔ جرمنی کی غذا کی صورت حال بلاشبہ تشویشناک تھی۔ گوشت کا ماہانہ راشن چار اونس تھا جبکہ چینی، تیل اور پنیر کیلئے اس سے بھی کم تھا۔ ایک مہینہ کیلئے ان کو پچاس پاؤنڈ بریڈ ملتی تھی اور ایسے لگتا تھا کہ یہی سیاہ، خشک بریڈ ان کو زندہ رکھتی تھی۔ ان کو کوئی دودھ، چائے اور یا کافی نہیں ملتی تھی۔ کافی کا انہوں نے نعم البدل تلاش کر لیا تھا جو کڑوی ترین بوٹی سے بنا ہوا ہے۔ اس قسم کی کافی نصف مارک میں ملتی تھی جبکہ اصلی کافی کا ایک کپ بلیک مارکیٹ میں 25 مارک میں مل جاتا تھا۔

پھر کرنسی کا مسئلہ تھا۔ جب میں وہاں تھا تو نئی کرنسی ابھی ملک میں جاری نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے میرے تمام مشاہدات کا تعلق پرانے رائج مارک Reich Mark سے ہے۔ جرمنی میں اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ اور سکے کی قدر میں کمی تھی۔ دکانوں میں فروخت کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں تھا۔ جرمنی میں دو طبقے بسے ہوئے تھے۔ ایک تو وہ طبقہ جس نے بلیک مارکیٹ میں کئی ملین مارک کمائے تھے اور دوسرا طبقہ وہ تھا جس کے پاس واقعی کچھ بھی نہیں تھا۔ میونخ کی ورکنگ کلاس کی معاشرتی صورت حال جاننے کیلئے ہم نے ایک سروے کیا۔ جن لوگوں کا انٹرویو کیا گیا ان میں دو ایسے محنت کش تھے جو جنگ سے قبل شاپ اسسٹنٹ تھے۔ مگر جنگ کے دوران بمباری کے بعد اب وہ بلڈنگوں کی بنیادوں سے اینٹیں ہٹا رہے تھے تا نئی بنیادیں بنائی جا سکیں۔ یہ دونوں ہفتہ میں 48 گھنٹے کام کرتے اور دونوں ایک ہی کمرہ میں رہائش پذیر تھے جس کیلئے ہر ایک پچاس مارک ادا کر رہا تھا۔ ان میں سے ہر ایک کے سرکاری راشن کی قیمت 35 مارک تھی۔ یوں ان کے پاس 55 مارک رہ جاتے تھے جس سے وہ بلیک مارکیٹ میں اپنے لئے مزید راشن خریدتے، یا سگریٹ خریدتے جس کی قیمت پانچ مارک تھی یا پھر وہ کوئی نیا کپڑا خرید سکتے تھے۔

ہم نے ایک اور خاندان کا انٹرویو کیا جو سیلیسیا Silesia سے ریفیوجی (مہاجر) تھے جو اب پولینڈ کا حصہ ہے۔ وہ لکڑی کے بنے جھونپڑے میں رہ رہے تھے جو ایک کھلی جگہ پر بمباری کے بعد علاقہ صاف کرنے کے بعد بنایا گیا تھا۔ یہ جھونپڑا صاف اور دھوپ دار تھا لیکن یہ ایک قسم کا معجزہ تھا کہ کس طرح چھ افراد اس کے اندر گھسے ہوئے تھے۔ انہوں نے ان کیڑے مکوڑوں کے بارے میں شکایت کی جو ان کو دن رات تنگ کرتے تھے۔ انہوں نے فوڈ تقسیم کرنے والے کارندوں کی رشوت بازی کے بارے میں شکایت کی اور یہ باویرین لوگ ان پناہ گزینوں سے ہمدردی نہیں رکھتے تھے جو جرمنی کے دوسرے علاقوں سے یہاں وارد ہوئے تھے۔ وہ واپس چلے جانا چاہتے تھے مگر حقیقت میں ایسا ہونا ناممکن تھا۔ ان جیسے لوگوں کیلئے مختلف رنگوں والے فضول چیتھڑے بھی اشد طور پر بنیادی اہمیت کے تھے۔

جرمن لوگ جنگ کے بارے میں بات چیت کرنے سے ہچکچاتے تھے۔ جنگ کے بارے میں ان کے ذہنوں میں قصور وار ہونے کا تصور نہیں تھا۔ یہ تو نازی پارٹی تھی جس نے ایسا کیا تھا اور اس کیلئے وہ ہرگز ذمہ دار نہیں تھے۔ ہٹلر کے بارے میں مجھے کئی بار یقین دہانی کرائی گئی کہ اس نے عوام کو ہپناٹائز کر دیا تھا۔ ہٹلر کے خلاف کوئی مزاحمت نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس کی فوجوں میں ان کے بیٹے، بھائی لڑائیوں میں برسرپیکار تھے۔ وہ لوگ خاموش، ناخوش اور صبر والے تھے۔ انہوں نے کوئی شکوہ شکایت نہ کیا۔ یہ لوگ ابھی

تک اپنی شکست سے حواس باختہ تھے۔ قریب قریب جس کسی شخص سے میں ملا اس نے لڑائی میں کوئی نہ کوئی رشتہ دار کھودیا تھا۔ اگر وہ اس بارے میں تلخ تھے تو وہ اس کا اظہار نہیں کرتے تھے۔ دراصل وہ اس کو فراموش کر دینا چاہتے تھے۔ وہ نہ صرف اس جنگ کو بھول جانا چاہتے تھے جس میں سے وہ گزرے تھے بلکہ آنیوالی جنگ کو بھی جو اس وقت جرمن سرزمین پر لڑی جارہی تھی۔ میونخ جاتے ہوئے میں ایک جرمن انجینئر سے بات چیت کر رہا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ مشرق و مغرب کی اس جنگ میں جرمنی کا مستقبل کیا ہوگا؟ اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا: ''جرمنی کا آدھا حصہ دوسرے آدھے حصہ سے برسرپیکار ہوگا۔ ہمیں طرفین کو سپاہی فراہم کرنا ہوں گے'' اور پھر کچھ دیر سوچنے کے بعد اس نے کہا: ''میرے چار بچے ہیں دو بیٹے اور دو بیٹیاں، بیٹے سپاہی بن کر لقمہ اجل بن جائیں گے اور لڑکیوں کا کیا انجام ہوگا یہ خدا ہی جانتا ہے۔''

جرمنی پر دوسرے ممالک کے قبضہ کے بظاہر کوئی آثار نظر نہیں آتے تھے، کم ازکم میونخ میں ایسا نظر نہیں آتا تھا۔ میرا واسطہ شاذونادر ہی کسی امریکن سپاہی سے پڑا، شہروں میں تمام کی تمام پولیس جرمن تھی۔ غیرملکی تسلط کے آثار اس بات میں نظر آتے تھے کہ جرمن عوام کی بھاری تعداد انگلش بولتی تھی اور وہ بھی یانکی Yankee تلفظ کیساتھ، اور ریلوے سٹیشنوں پر لکھا ہوتا تھا کہ یہ داخلے کا راستہ امریکنوں کیلئے ہے جبکہ دوسروں کیلئے لکھا ہوتا تھا عوام کیلئے داخلے کا راستہ۔

جرمنوں نے ہمیں یقین دلانے کی کوشش کی کہ وہ غیر ملکی تسلط کے بارے میں ہرگز فکرمند نہیں ہوتے تھے۔ لیکن دلی طور پر جو وہ محسوس کرتے تھے بعض دفعہ اس کا اظہار نادانستہ طور پر ہو ہی جاتا تھا۔ میں ہمبرگ سے آئی ایک لڑکی سے بات چیت کر رہا تھا۔ اس نے مجھے ہمبرگ کی پے درپے بمباری کے بارے میں بتلایا، جب وہ شہر کے ایک علاقہ پر بمباری کر چکتے، تو اگلے روز پھر عین اسی جگہ پر بمباری شروع کر دیتے جہاں انہوں نے پچھلے روز اس کو ختم کیا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا آیا اس بمباری کیلئے کوئی جواز تھا؟ خدا گواہ، ہرگز ہرگز نہیں، اور پھر اس نے چلاتے ہوئے کہا ''یہی وجہ ہے کہ ہم ان سے نفرت کرتے ہیں'' اس کے بعد فوراً اپنی بات کی اصلاح کرتے اس نے ہوئے کہا: ''ہم کیوں ان سے نفرت کرتے ہیں؟'' مگر اب تو اس کے دل کا راز افشا ہو چکا تھا۔

اور پھر جرمنوں نے گانا شروع کر دیا۔ ان کی یہ عادت حیران کن تھی۔ یہ لوگ کسی بھی جگہ کسی بھی وقت گاسکتے تھے یعنی نہاتے ہوئے، کھاتے ہوئے، پیتے ہوئے، گاڑیوں کے اندر اور سڑکوں کے فٹ پاتھ پر۔ ایک شخص گانا شروع کرتا اور پچاس افراد اس کے ساتھ شامل ہوجاتے تھے۔ وہ سورج، ستاروں اور اپنی محبوبوں کے بارہ میں گاتے تھے، یوں وہ سب مل کر اپنے اوپر عالم اسرار کی کیفیت وارد کر لیتے تھے جو کہ ان کی نسل میں خاص وصف ہے۔ ہم مشرق کے لوگ بھی جذباتی ہیں، ہم بھی ان کی طرح پُراسرار ہیں۔ لیکن ہماری پر اسراریت انفرادی ہے۔ آخری رات جب کیمپ نے ختم ہوجانا تھا ہم نے اس رسم میں شرکت کی جس کو وہ کیمپ فائر کا نام دیتے ہیں۔ ہجوم کے عین درمیان میں آگ سلگائی گئی تھی اور لوگوں نے تقاریر کیں جس کا مخاطب یہ آگ تھی۔ ہر کوئی سنجیدہ تھا جس سے گھبراہٹ ہوتی تھی۔ رفتہ رفتہ سب لوگ ایسی کیفیت مزاج میں چلے گئے جہاں وہ اچھا یا برا کرنے کی اہلیت رکھتے تھے۔ میرے پاس کھڑی ایک لڑکی زاروقطار رو رہی تھی۔ اب اس کی باری تھی کہ وہ تقریر کرے۔ اس بات کا شدید خطرہ ہے کہ کہیں جرمن قوم ایک بار پھر کسی اور مہم جُو آمر کے ہتھے نہ چڑھ جائے۔

لیکن میں چاہتا ہوں کہ اس مضمون کو داد وستائش کے ساتھ ختم کروں۔ محض یہ بات کہ تمام قوموں میں سے جرمن قوم نوجوانوں کیلئے ایسے اجلاس کر رہی ہے، یہ بات اس قوم کے جوش و جذبہ پر دلالت ہے اور کم ازکم ان میں سے چند افراد کے ویژن پر۔ ان جرمن لڑکوں اور لڑکیوں نے ہمارے ساتھ بہت ہی اچھا سلوک کیا یہ بذات خود قابل تحسین ہے۔ کچھ بھی کہہ لیں کانگریس کی کامیابی کم ازکم اس بات میں ہے کہ بہت سارے لوگ جرمنی کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ 20 تاریخ کو جب ہم نے الوداع کہا ہمارے دل حزین تھے۔ ہمیں یوں محسوس ہوا کہ گویا ہم اپنے پیچھے پیارے دوست چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

(بشکریہ رسالہ راوی، نومبر 1951ء گورنمنٹ کالج لاہور)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ماخوذ

ٹائیفائیڈ علامات، علاج اور حفاظتی تدابیر

ٹائیفائیڈ (میعادی بخار) ایک خطرناک بیماری ہے جو سلمونیلا ٹائیفی جرثومہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ ترقی پذیر ممالک میں ایک عام بیماری ہے، خاص کر ایشیائی ممالک میں۔ ہر سال 20 لاکھ افراد ٹائیفائیڈ کا شکار ہوتے ہیں۔ جن میں سے 6 لاکھ افراد موت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ان میں سے 70% افراد ایشیائی ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں یہ بیماری ترقی یافتہ ممالک سے غائب ہوتی نظر آرہی ہے، لیکن ترقی پذیر ممالک میں یہ بیماری آج بھی صحت کا ایک شدید اور خطرناک مسئلہ ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار کی علامات

ٹائیفائیڈ بخار میں مریض کو مسلسل 104°-103° درجے بخار رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مریض کمزوری، پیٹ اور سر کے درد اور بھوک نہ لگنے کی شکایت بھی کرتا ہے۔ بعض صورتوں میں مریض کے جسم پر چپٹے سرخ رنگ کے نشانات ابھرآتے ہیں۔

ٹائیفائیڈ متعدی ہے

سلمونیلا ٹائیفی جرثومہ مریض کے خون اور آنتوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ جو اس بیماری سے متاثر ہوئے ہوں ٹائیفائیڈ بخار کے carriers ہو سکتے ہیں۔ یعنی ٹائیفائیڈ بخار صحیح ہوجانے کے باوجود ان کے جسم میں ٹائیفائیڈ بخار کے جرثومہ زندہ رہتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ بخار کے مریض ہوں یا carrier دونوں کے پاخانے میں سلمونیلا ٹائیفی کے جراثیم ملتے ہیں۔

کسی بھی شخص کو ٹائیفائیڈ بخار ہوسکتا ہے اگر وہ سلمونیلا ٹائیفی سے آلودہ پانی یا کھانے کو کھائے پیئے۔ اس کے علاوہ اگر وہ Carrier کے تیار کردہ کھانے کو کھائے تو اس سے بھی اس کو ٹائیفائیڈ ہوسکتا ہے یہ بیماری دنیا کے اس حصے میں زیادہ پائی جاتی ہے جہاں لوگ صحت اور صفائی کے اصولوں پر عمل نہ کرتے ہوں اور جہاں پینے کا پانی آلودہ ہوتا ہو۔

انسان کے جسم میں سلمونیلا ٹائیفی کا جرثومہ داخل ہوکر تیزی سے تعداد میں بڑھتے ہیں اور خون کے بہاؤ میں شامل ہوجاتے ہیں۔ انسان کا جسم بخار اور دوسری علامات سے اس کا اظہار کرتا ہے۔

حفاظتی ٹیکہ اور اس کی اہمیت

مندرجہ ذیل لوگوں کو لازماً ٹیکہ لگوانا چاہیے۔

☆ سکول جانے والے بچوں اور نوجوانوں کو۔

☆ ان افراد کو جو ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں ٹائیفائیڈ بخار صحت کا سنگین مسئلہ ہو۔

☆ جہاں اینٹی بایوٹک سے مزاحمت پیدا ہوچکی ہو، اور جہاں سلمونیلا ٹائیفی جراثیم بڑی تعداد میں پائے جاتے ہوں۔

مستقل سفر کرنے والے افراد کو بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ ایشیا، افریقہ اور جنوبی امریکہ میں سفر کرنے سے پہلے حفاظتی ٹیکہ لگوا لیں۔ کیونکہ ان علاقوں میں ٹائیفائیڈ بخار ایک عام بیماری ہے۔ اس کے علاوہ یہ ٹیکہ ان لوگوں کو بھی لگانا چاہئے جن کا ٹائیفائیڈ بخار کے carrier سے مستقل واسطہ رہتا ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار زندگی کو خطرے میں ڈالنے والی بیماری ہے۔ اس کا خطرہ علامات کے ختم ہونے کے ساتھ بند نہیں ہوجاتا۔ بظاہر صحت مند نظر آنے کے باوجود ہوسکتا ہے آپ کے اندر سلمونیلا ٹائیفی کے جراثیم موجود ہوں۔ اگر ایسا ہے تو بیماری دوبارہ نمودار ہوسکتی ہے یا آپ یہ جراثیم دوسروں میں منتقل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کا ٹائیفائیڈ بخار کا علاج ہوتا رہا ہے تو آپ کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا بہت اہم ہے۔

☆ ڈاکٹر کی تجویز کردہ اینٹی بایوٹک دواؤں کا استعمال بتائی گئی مدت تک کرنا ہوگا۔

☆ ہر مرتبہ لیٹرین سے آنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھوئیے اور دوسرے افراد کے لئے کھانا پکانے یا کھانا نکال کر دینے سے پرہیز کیجئے۔ اس طرح ٹائیفائیڈ بخار کا انفکشن دوسروں میں منتقل کرنے کا امکان کم کیا جاسکتا ہے۔

☆ جب تک آپ کے ڈاکٹر نے کئی بار پاخانے کا ٹیسٹ کروا کر یہ اطمینان نہ کرلیا ہو کہ اب آپ کے پاخانے میں سلمونیلا ٹائیفی کے جراثیم موجود نہیں ہیں۔

☆ ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کا ٹیکہ لگوائیے۔

بچاؤ کی تدابیر

صرف دو بنیادی باتوں کا خیال کرکے ٹائیفائیڈ بخار سے بچا جاسکتا ہے:

1۔ کھانے پینے کی غیراطمینان بخش چیزوں کا استعمال نہ کرنا۔

2۔ ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کا ٹیکہ لگوائیں۔

☆ پینے کے پانی کو اچھی طرح ابال کر پیجئے (پانی کو ابال آنے کے بعد ایک منٹ تک پکنے دیجئے)۔ بوتل میں دستیاب کاربونیٹڈ پانی بہتر ہے بہ نسبت ان کاربونیٹڈ پانی سے۔

☆ کسی بھی طرح کا کولڈ ڈرنک یا شربت بغیر برف کے استعمال کیجئے۔ گولہ گنڈا یا اس طرح کی چیزیں مت کھائیں کیونکہ ہوسکتا ہے وہ آلودہ پانی سے بنی ہوئی ہوں۔

☆ وہ کھانا کھائیں جو اچھی طرح پکایا گیا ہو اور دسترخوان پر بھی تیز گرم ہو اور جس میں سے بھاپ اٹھ رہی ہو۔

☆ ایسی کچی سبزیاں اور پھل مت کھائیں جن کو چھیلا نہیں جاتا۔ جیسے سلاد کے پتے وغیرہ جو آسانی آلودہ ہوجاتے ہیں اور جن کو صحیح طریقے سے دھونا بہت مشکل ہوتا ہے۔

☆ آپ ایسے کچے پھل اور سبزیاں جن کو چھیلا جا سکتا ہے انہیں اپنے ہاتھ سے چھیلئے، نہ کہ کسی اور ہاتھوں سے چھلوائیں۔ (پہلے اپنے ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھولیجئے)۔

☆ ٹھیلے پر سے کوئی چیز خرید کر کھانے پینے سے احتیاط کیجئے۔ سڑک پر کھانے کو آلودہ ہونے سے بچانا بہت مشکل ہوتا ہے اور بہت سارے مسافر صرف سڑک سے کھانا کھانے کی وجہ سے بیمار ہوجاتے ہیں۔

☆ ٹائیفائیڈ بخار کا ٹیکہ انتہائی محفوظ ہے۔ Vi polysaccharide typhoid ٹیکہ لگانے کے بعد کسی بھی طرح کے شدید اثرات نہیں آئے۔ بخار اور سردرد دو ضمنی اثرات ہیں جن کی زیادہ تر شکایت کی گئی ہے۔

☆ جس نے ٹائیفائیڈ بخار کا ٹیکہ لگنے کے بعد شدید (زندگی کو خطرے میں ڈالنے والی) الرجی کا سامنا کیا ہو۔ اس کو ٹیکہ نہ لگائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100414 میں عافیہ کاشف

زوجہ خواجہ کاشف قوم کشمیری پیشہ ٹیچر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماچھی واڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 9 ماشے اندازاً مالیتی -/20500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 100415 میں عثمان احمد

ولد ظفر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان طارق ولد طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 خرم نوید ولد انیس احمد

مسل نمبر 100416 میں ارسلان طارق

ولد طارق محمود قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان طارق۔ گواہ شد نمبر 1 خرم نوید ولد انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 100417 میں آصف منیر

ولد آصف منیر ولد منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف منیر۔ گواہ شد نمبر 1 خرم نوید ولد انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100418 میں عابد محمود

ولد محمد فاضل قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الیاس کالونی صادق آباد ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع صادق آباد مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ اڑھائی واقع واقع صادق آباد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اصغر ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 100419 میں فائزہ بشریٰ

بنت فضل کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد مرزا ولد فتح محمد

مسل نمبر 100420 میں اقراء مبارک

بنت مبارک احمد قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد مرزا ولد فتح محمد

مسل نمبر 100421 میں ذیشان الرحمٰن

ولد رفیق (مرحوم) قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آہیر انوالہ خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100422 میں نیلم تبسم

بنت ملک محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد محلّہ آہیر انوالہ خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 100423 میں فائزہ تبسم

بنت ملک محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد محلّہ آہیر انوالہ خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-287 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 100424 میں نبیلہ تبسم

بنت ملک محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد محلّہ آہیر انوالہ خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 100425 میں ناصرہ ظفر

زوجہ ملک محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد محلّہ آہیر انوالہ خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 70 گرام اندازاً مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 100426 میں ثمینہ ناز

زوجہ عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد منور احمد

مسل نمبر 100427 میں شازیہ ابڑو

زوجہ سلطان احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G.O.R کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/200000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 27 تولہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 100428 میں عاصم بلال

ولد منیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی سائٹ کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم بلال۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 33789

مسل نمبر 100429 میں ارم محمود

بنت محمود احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن 34 ایچ بلاک وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ اِرم محمود۔گواہ شد نمبر 1 حسن محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 محسن محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 100430 میں راحیلہ نشاط

ولد نشاط احمد عابد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 12 تولے مالیتی 4 ماشے اندازاً مالیتی -/240000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 3 کنال 10 مرلے اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ راحیلہ نشاط۔گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نشاط احمد جاوید ولد محمود احمد

مسل نمبر 100431 میں نجمہ حمید

زوجہ ساجد ضیاء قوم جٹ وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/30000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے (3) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے نو مرلہ واقع وہاڑی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نجمہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد چوہدری نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 عادل اقبال ولد شاہد اقبال

مسل نمبر 100432 میں محمود احمد

ولد چوہدری نور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ اولڈ ایج بینیفٹ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد بیت الحمد کنری ضلع عمر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 27x50 اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) پلاٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت اولڈ ایج بینیفٹ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894۔گواہ شد نمبر 2 بہادر علی وصیت نمبر 51410

مسل نمبر 100433 میں ریحانہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام محمد ضلع ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/71200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد محمد فاضل

مسل نمبر 100434 میں سجاد احمد بلوچ

ولد جاوید احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سجاد احمد بلوچ۔گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد بلوچ ولد محمد یوسف بلوچ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 100435 میں عبدالمنان

ولد حاجی عبدالغفار قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمنان بلوچ۔گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد بلوچ ولد محمد یوسف بلوچ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 100436 میں منصورہ قمر

بنت محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد لد علی محمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 100437 میں ثمر سلطان

ولد سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثمر سلطان۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد دین۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 100438 میں میجر ہمایوں زبیر خاں

ولد ملک نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ آرمی آفیسر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میجر ہمایوں زبیر خاں۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شاہ محمد جاوید ولد چوہدری لعل دین۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 100439 میں فضل الرحمٰن

ولد مظفر احمد قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس مبلغ -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فضل الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 100440 میں وحید احمد

ولد نور احمد قوم بھٹی پیشہ دکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 100441 میں فاخرہ یاسمین

زوجہ وحید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/18000 (2) طلائی زیور وزنی 1 تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فاخرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 100442 میں شمائلہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 1 تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 100443 میں زبیدہ بیگم

زوجہ تنویر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زبیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 100444 میں ناصر احمد

ولد شریف احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن مالو کے تتلہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 6 مرلے واقع مالو کے تتلہ نارووال (حصہ دو کمرے کا 1/2 حصہ) (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع مینو وال نارووال ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ناصراحمد۔گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 100445 میں عارف سہیل

ولد فقیر احمد قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 29 سال بیعت......ساکن مصطفیٰ پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عارف سہیل ۔گواہ شد نمبر 1 امجد فاروق ولد فقیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر رانا عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد

مسل نمبر 100446 میں رضوانہ لیاقت

بنت لیاقت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 413 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رضوانہ لیاقت۔گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکراللہ۔گواہ شدنمبر 2 صباحت احمد باجوہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 100447 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 94 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 100448 میں سدرہ دلاور

بنت دلاور خان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ دلاور۔گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ یوسف ولد محمد یوسف۔گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 100449 میں قمر شعیب بھلی

ولد محمد عاشق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قمر شعیب بھلی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ظفر۔گواہ شدنمبر 2 ضیاءاللہ بھلی ولد عنایت اللہ بھلی

مسل نمبر 100450 میں شاہ زیب

ولد محمد رفیع مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہ زیب۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ظفر۔گواہ شدنمبر 2 ضیاءاللہ

مسل نمبر 100451 میں محمد صدیق ورک

ولد محمد علی ورک قوم جٹ ورک پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت 1982ء ساکن دھول خورد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ......... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 1/4 ایکڑ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صدیق ورک گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر 100452 میں صائمہ صدیق

بنت محمد صدیق ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھول خورد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ صدیق۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری ولد ڈاکٹر غلام محمد حق۔گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ورک ولد محمد علی ورک

مسل نمبر 100453 میں حافظ محمد شفیع

ولد بشارت احمد ناصر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ناصرآباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) 1 عدد پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد شریف۔گواہ شدنمبر 2 مغفور محسن ولد محمد شرف

مسل نمبر 100454 میں مبرور احمد نوید

ولد محمود احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبرور احمد نوید۔گواہ شد نمبر 1 حافظ فرحان احمد ولد حافظ عبدالحنان۔گواہ شد نمبر 2 حافظ حماد احمد ولد حافظ عبدالمنان

مسل نمبر 100455 میں عافیہ حمید

بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی نمبر 2 ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ حمید۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954۔گواہ شدنمبر 2 طارق عزیز طور ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 100456 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق وصیت نمبر 40783۔گواہ شدنمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 41531

مسل نمبر 100457 میں امتہ الشافی

بنت محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق وصیت نمبر 40783۔گواہ شدنمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 41531

مسل نمبر 100458 میں راشد بیگم

زوجہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال قوم یوسفزئی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزآباد کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932۔گواہ شدنمبر 2 مرزا مبارک احمد وصیت نمبر 48949

مسل نمبر 100459 میں آصفہ ارم

بنت بشیر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 142/ML کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ ارم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر

رشید ولد عبدالرشید۔گواہ شد نمبر2 امجد رشید ولد عبدالرشید

مسل نمبر100460 میں Sazlina Rahman

زوجہ Md Ataur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ 0.15 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK20000/-(2) زرعی زمین برقبہ 0.0275 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK40000/-(3) طلائی زیور بوزن 3.5 تولہ۔اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ TK3500/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامۃ۔Sazlina Rahman۔گواہ شد نمبر1 Mohammad Ataur Rahman۔گواہ شد نمبر2 Abdullah Shams Bin Tariq

مسل نمبر100461 میں Mohammad Aminuzzaman

ولد Faez Uddin Zoardar (Late) قوم ...... پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 0.065 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK80000/-(2) رہائشی مکان برقبہ 16x35 واقع بنگلہ دیش مالیتی TK40000/-(3) زرعی زمین واقع بنگلہ دیش برقبہ 1.815 ایکڑ مالیتی TK 550000/-(4) گائے 2 عدد مالیتی TK24000/-(5) بکریاں 6 عدد مالیتی TK6000/-۔اس وقت مجھے جائیداد بالا مبلغ TK 36000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔MD. Aminuzzaman۔گواہ شد نمبر1 Mirazul Islam۔گواہ شد نمبر2 Md Olleir Rhamam

مسل نمبر100462 میں Saera Begum

ولد Mohammad Mirajul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن 7.5 گرام مالیتی TK18000/-(2) حق مہر مبلغ TK40000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Saera Begum۔گواہ شد نمبر1 MD. Aminzzman گواہ شد نمبر2 MD. Attar Rahman

مسل نمبر100463 میں Mohammad Mirazul Islam

ولد Amir Ali Mondol قوم ...... پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 0.01 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیتی TK20000/-(2) رہائشی مکان برقبہ 16x12 واقع بنگلہ دیش مالیتی TK50000/-(3) گائے ایک عدد اور ایک بکری 1 عدد مالیتی TK 8000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK38400/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔MD. Minazul Islam۔گواہ شد نمبر1 Md. Aminuzzaman۔گواہ شد نمبر2 MD Ollur Rhanr

مسل نمبر100464 میں Mahmuda Ahmed

زوجہ Dr Farid Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن 4.4 مالیتی TK96000/-(2) حق مہر مبلغ TK30000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Mahmud A Ahmed۔گواہ شد نمبر1 Dr Farid Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Bahanddin Ahmad

مسل نمبر100465 میں MD. Sajahan Bhuiyan

ولد Marhum Ujir Ali Mastar قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 2 عدد کچے مکان برقبہ 15x30 مربع فٹ اور 10x15 مربع فٹ مالیتی TK50000/-(2) دو عدد کچے (Viti Bari 20 Dec) مالیتی T100000/-(3) زرعی زمین مالیتی TK1500000/- اس وقت مجھے مبلغ TK1200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Md. Sajahan Bhuiyan۔گواہ شد نمبر1 Mosharaf Hussain۔گواہ شد نمبر2 Zaid Ahmed

مسل نمبر100466 میں Muhammad Nzamul Hasan

ولد Muhammad Delwar Hossain Howladar قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nazmul Hasan۔گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed۔گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

مسل نمبر100467 میں Muhammad Ruhul Amin Gazi

ولد Auib Ali Gazi(Late) قوم ...... پیشہ فارم عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10.24 ایکڑز واقع بنگلہ دیش مالیتی TK120000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Ruhul Amin Gazi۔گواہ شد نمبر1 Daud Ahmed۔گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

مسل نمبر100468 میں Sanjida Sharmin Guthi

بنت Mohammad Saidul Hoque Bhuiyan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sanjida Sharmen Guthi۔گواہ شد نمبر1 MD Saidul Hoque Bhuiyan۔گواہ شد نمبر2 Omrul Islam Bhuiyan

مسل نمبر100469 میں Suman Hosen

ولد Mohammad Abdul Bari قوم ...... پیشہ طالب علم عمر بنگلہ دیش سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Suman Hosen۔گواہ شد نمبر1 Md. Ibrahim Sabuj۔گواہ شد نمبر2 Naseerul Islam Kaifee

مسل نمبر100470 میں Malik Rustom Kayam

ولد Abdul Hashem قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Malik Rustom Kayani۔گواہ شد نمبر1 Anwar Ahmed۔گواہ شد نمبر2 Khaled Ahmed Sirajee

مسل نمبر100471 میں Mahfuza Khatoon

زوجہ Syed Mobarak Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی TK28000/-(2) حق مہر مبلغ TK10000/- اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Mahfuza Khatoon۔گواہ شد نمبر1 Sayd Tamyid Ahmed۔گواہ شد نمبر2 Syed Mahmudul Ahsan

مسل نمبر100472 میں Mohammad Ali

ولد Mohammed Sikender Mia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohammed Ali۔گواہ شد نمبر1 Zahir Ahmed۔گواہ شد نمبر2 Zaiur Rahaman

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنی ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم رشید احمد چوہدری صاحب بابت ترکہ مکرمہ صادقہ خاتون صاحبہ)

۞ مکرم رشید احمد چوہدری صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 1/7 دارالرحمت برقبہ 10 مرلے میں سے 1 مرلہ 33 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔لہٰذا یہ حصہ میرے بھائی مکرم مجید احمد چوہدری صاحب کو منتقل کر دیا جائے۔مکرمہ نائلہ گلزار صاحبہ کو اس پر اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم رشید احمد چوہدری صاحب (بیٹا)

(2) مکرم مجید احمد چوہدری صاحب (بیٹا)

(3) مکرمہ نائلہ گلزار صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالکریم قدسی صاحب رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی مکرم محمد یوسف صاحب ابن مکرم خوشی محمد صاحب آف مالو کے ضلع سیالکوٹ حال مقیم دارالعلوم شرقی بادی ربوہ مورخہ 12 نومبر 2009ء کو بقضائے الٰہی بعمر 58 سال وفات پا گئے۔مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد از نماز عصر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔مرحوم ایک لمبے عرصہ سے بیمار تھے۔انہوں نے نہایت ہمت اور جوانمردی سے بیماری کا مقابلہ کیا۔ ہمیشہ مسکرا کر احباب سے ملتے تھے۔کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائے۔انہوں نے اپنی اولاد کی بہت اچھی تربیت کی ساری اولاد خلافت اور نظام سلسلہ سے اخلاص کے ساتھ وابستہ ہے۔مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم احمد زکریا صاحب، مکرم شہزاد احمد صاحب، مکرم شہباز احمد صاحب اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ایک بیٹا اور ایک بیٹی شادی شدہ ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے بچوں کا خود کفیل ہو اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

احباب جماعت محتاط رہیں

۞ مکرم عابد حسین ملک صاحب آف سرگودھا حال باغبانپورہ لاہور کے بارہ میں متعدد شکایات ہیں۔ احباب جماعت ہر لحاظ سے ان سے محتاط رہیں۔

(نظارت امور عامہ)

تقریب شادی

۞ مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مبرور احمد کلیم صاحب لندن ولد مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب ایڈووکیٹ انکم ٹیکس کی تقریب شادی مورخہ 14 نومبر 2009ء کو مرینہ میرج ہال فیصل آباد میں ہمراہ مکرمہ سعدیہ افضل صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد افضل صاحب منصور آباد فیصل آباد منعقد ہوئیں۔اسی روز خاکسار نے مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر اس نکاح کا اعلان کیا۔تقریب رخصتی کے موقع پر مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ مورخہ 15 نومبر 2009ء کو بلیو پیلس ہوٹل علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر بھی مکرم رانا مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔مکرم مبرور احمد کلیم صاحب، مکرم حکیم چوہدری محمد شریف بھنڈر صاحب مرحوم سابق صدر جماعت کوٹلی نتھو ملہی ضلع نارووال و درویش قادیان کے پوتے اور مکرمہ سعدیہ افضل صاحبہ مکرم حکیم چوہدری بشیر احمد صاحب سابق صدر جماعت چک 108 چوہدری والا ضلع فیصل آباد کی پوتی ہیں۔احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم وسیم احمد کوثر صاحب و بہو مکرمہ آسیہ سلطانہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 23 نومبر 2009ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نام ھبۃ متین عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔بچی مکرم ملک سلطان احمد صاحب دفتر وکیل انجمن احمدیہ ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر کرے اور والدین اور جماعت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نور حسین عامر صاحب ممبر مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ بخت بھری صاحبہ اہلیہ مکرم خادم حسین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔مرحومہ رشتہ میں میری تائی جان تھیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب کی جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم خلیل احمد خالد صاحب ولد مکرم محمد عبداللہ صاحب وصیت نمبر 23551 سے گزشتہ 2 سال سے دفتر کا رابطہ نہیں ہو رہا ہے۔دفتر میں موجود آخری ایڈریس 2/80 دارالعلوم شرقی نور ہے۔براہ کرم اگر مذکور موصی خود یا ان کے کوئی عزیز رشتہ دار یہ اشتہار پڑھیں تو فوری دفتر سے رابطہ کریں یا ان کے موجودہ ایڈریس سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم عطاء العلیم بھٹی نیوروسرجن آف آغا خان ہسپتال کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم عبدالقدیر بھٹی صاحب آف عمر کوٹ گردوں کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ چند روز قبل ہارٹ اٹیک ہوا تا حال ہوش میں نہیں آئے ہیں اور قومہ کی حالت میں ہیں۔احباب سے ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمود احمد ناصر صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک خلیق احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد شریف صاحب مرحوم لندن بعمر 41 سال بلڈ کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ان کی صحت یابی کیلئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت یابی عطا فرمائے۔آمین

گمشدہ سیونگ سرٹیفکیٹ

۞ مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

5 ماہ قبل چند سیونگ ڈپازٹ سرٹیفکیٹ بنام مکرمہ زیب النساء بیگم صاحبہ خاکسار سے ربوہ میں کہیں گم ہو گئے تھے۔قبل ازیں اخبار الفضل میں یہ اعلان شائع ہو چکا ہے لیکن تا حال معلوم نہیں ہو سکا اس سلسلہ میں دوبارہ یہ اعلان شائع کیا جا رہا ہے۔اگر کسی دوست کو ان سرٹیفکیٹ کے بارہ میں علم ہو تو وہ براہ کرم خاکسار یا دفتر صدر عمومی میں اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

فون نمبر: 0345-7599211

تھامس ہابس

انگریز مفکر اور سیاسی تجزیہ نگار

تھامس ہابس (Thomas Hobbes) 5 /اپریل 1588ء کو ویسٹ پورٹ، ولٹ شائر (انگلینڈ) میں پیدا ہوا۔اس نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ آکسفورڈ میں تعلیم پانے کے بعد اس نے سر فرانسس بیکن کے سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔اس کے علاوہ وہ ولیم کیونڈس (ارل آف ڈیوون شائر) کا اتالیق بھی رہا۔اس نے ولیم کیونڈس کے ساتھ بہت سے بیرونی ممالک کے دورے کئے۔جس سے اسے متعدد یورپی فلاسفروں اور سائنسدانوں سے ملنے کا موقع ملا۔

تھامس ہابس، ریاضی، طبیعات اور عقل پرستی کی تحریک سے گہرا شغف رکھتا تھا۔اس کی چند سیاسی تحریروں سے پارلیمنٹ کے ارکان اس کے خلاف ہو گئے۔ ہابس بادشاہت نواز تھا اور شاہی حکومت کو پسند کرتا تھا۔اسی عرصہ میں خانہ جنگی شروع ہو گئی اور حکومت پر جمہوریت پسند عناصر غالب آ گئے تو 1640ء میں وہ فرانس بھاگ گیا۔اس دوران وہ پرنس آف ویلز شہزادہ چارلس دوم کا اتالیق رہا اور اسے ریاضی پڑھاتا رہا۔

1651ء میں تھامس ہابس انگلینڈ واپس آیا تو ابھی تک جمہوری سربراہ آلیور کرامویل کی حکمرانی برقرار تھی۔چنانچہ وہ گوشہ نشین ہو گیا۔1660ء میں جب بادشاہت بحال ہوئی اور چارلس دوم بادشاہ بنا تو تھامس ہابس نے بادشاہ سے مل کر امن قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

1651ء میں اس نے مشہور کتاب "Matterform" تحریر کی۔یوں تو اس نے فلسفے کے تمام شعبوں میں تحقیق کی اور کتابیں لکھیں لیکن سیاسی فلسفے پر اسے کافی دسترس حاصل تھی۔اس کا خیال ہے کہ انسان اپنی فطرت کے اعتبار سے ایک خود غرض جانور ہے جو دوسرے انسانوں سے ہمیشہ برسرپیکار رہتا ہے۔البتہ طوائف الملوکی سے بچنے کے لئے انسان ایک دوسرے سے معاہدہ کر لیتے ہیں۔ تھامس ہابس نے اپنی مشہور کتاب "Leviathan" میں مطلق العنان ملوکیت کی حمایت کی ہے۔

تھامس ہابس 4 دسمبر 1679ء کو ڈربی شائر کے علاقے ہارڈوک ہال (Hordwick Hall) میں انتقال کر گیا۔

کاشف جیولرز
دکان: 047-6215747 رہائش: 047-6211649

خلاصہ خطبہ عید بقیہ از صفحہ 1

دن، اس مہینے اور اس شہر کی حرمت تمہارے دلوں میں قائم ہے۔ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں نہ اڑانے لگو۔ حضور انور نے فرمایا کہ کیا یہ عید، یہ حج اور یہ قربانیاں آپؐ کے عظیم خطبے پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلانے والی نہیں، یقیناً ہے اور ہونی چاہئے۔ فرمایا کہ آپؐ نے اس خطبے میں جان، مال اور آبرو کا تقدس صرف اس مہینے اور اس مقام کے لئے مخصوص نہیں فرمایا تھا بلکہ اس روز تک کہ تم اپنے رب سے جاملو، ہمیشہ کے لئے امن، آشتی، صلح اور محبت کا پیغام دے دیا۔ سب خون بہا اور سودی لین دین ختم کر دیا کہ یہ امن اور صلح کے قیام میں بہت بڑی روک ہیں۔ پس رحماء بینہم کے قرآنی حکم کے نظارے دکھانے ہوں گے، ایک دوسرے کے لئے قربانیوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے اور یہ باتیں آگے پہنچاتے چلے جانے کا حکم دیا ہے تا کہ تاقیامت یہ حسین تعلیم آگے چلتی چلی جائے اور پھیلتی چلی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اے احمدیو اور راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے پیارو تم خوش ہو کہ تمہارے پیارے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ پس اس عید پر پھر یہ عہد کریں کہ ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آکر صرف ایک مقصد کو سامنے رکھیں گے اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کی توحید کا قیام اور اس کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش کرتے چلے جانا، اپنی عبادتوں کے معیار اونچے سے اونچے کرتے چلے جانا، اپنے دلوں کو تقویٰ سے بھرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرتے چلے جانا ہے، اپنے اندر اتحاد اور یکجہتی کے نئے معیار قائم کرتے چلے جانا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اصل روح کی قربانی ہے اور بکروں کی قربانیاں روح کی قربانی کیلئے مثل سایہ اور آثار کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم ہمیشہ اس کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے دنیا میں بسنے والے تمام احمدیوں کو عید مبارک کا پیغام دیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کے لئے یہ عید ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور حقیقی قربانیوں کی روح کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے اجتماعی دعا میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کی بلندیٔ درجات، ان کی اولادوں، اسیران راہ مولیٰ، مالی قربانی کرنے والوں، واقفین زندگی اور ہر ضرورت مند کے لئے دعا کرنے کی درخواست کی، آخر پر حضور انور نے پُرسوز عالمی اجتماعی دعا کروائی۔

خبریں

سوات، خودکش حملہ، رکن سرحد اسمبلی بھائی سمیت جاں بحق

سوات کی تحصیل کبل میں خودکش حملے کے باعث رکن سرحد اسمبلی ڈاکٹر شمشیر علی خان ایڈووکیٹ بھائی سمیت جاں بحق اور 30 افراد زخمی ہو گئے۔ ڈاکٹر شمشیر علی اپنے حلقے کے لوگوں سے عید مل رہے تھے کہ ایک خودکش حملہ آور نے اندر داخل ہو کر خود کو اڑا لیا۔ زخمیوں کو سیدو شریف ہسپتال داخل کروا دیا گیا۔

جرمنی اور پاکستان کا دہشتگردی کے خلاف مل کر لڑنے کا اعلان

جرمنی نے پاکستان کے لئے ایک کروڑ اضافی امداد کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں کیلئے منظور شدہ 8 کروڑ یورو کی امداد بڑھا کر ساڑھے 12 کروڑ یورو کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری کا نیا معاہدہ بھی طے پا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد کاروباری مفادات کا فروغ اور تحفظ ہوگا۔ پاکستان اور جرمنی نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف مل کر لڑنے کا اعلان کرتے ہوئے تجارت، دفاع، تعلیم اور توانائی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعظم گیلانی نے جرمن چانسلر انجیلا مرکل کے ساتھ تفصیلی ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بات چیت کو نتیجہ خیز قرار دیا اور کہا کہ ہم نے وسیع تر شراکت داری اور تعاون کے روڈ میپ پر سفر کیلئے ان تعلقات کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایل پی جی کی قیمت میں 5.77 روپے فی کلو، فرنس آئل میں 329 روپے ٹن تک اضافہ

ایل پی جی کی قیمت میں 5.77 روپے فی کلو جبکہ فرنس آئل کی قیمتوں میں 141 سے 329 روپے فی ٹن اضافہ کر دیا گیا ہے۔ گھریلو سلنڈر کی قیمت 68 روپے اور کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 272 روپے بلا جواز اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل پچھلے ماہ نومبر میں بھی 27 روپے فی کلو تک کا اضافہ کیا گیا تھا۔

این آر او کے خلاف درخواستوں پر سپریم کورٹ کا لارجر بنچ تشکیل

قومی مفاہمتی آرڈیننس (این آر او) کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کیلئے سپریم کورٹ کا لارجر بنچ تشکیل دے دیا گیا ہے جو 7 دسمبر سے سماعت شروع کرے گا۔ اس ضمن میں اٹارنی جنرل اور وکلاء کو نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔ نجی ٹی وی کے مطابق این آر او کے خلاف دائر درخواستوں کے ساتھ مختلف قیدیوں کی طرف سے این آر او کا فائدہ اٹھانے کیلئے دائر ان درخواستوں اور چیف جسٹس آف پاکستان کو لکھے گئے خطوط پر بھی سماعت کی جائے گی۔

حارث سٹیل ملز کے مالکان ساڑھے 4 ارب روپے کی ادائیگی پر آمادہ

بینک آف پنجاب سے 9 ارب روپے قرضہ لے کر خورد برد کرنے والے حارث سٹیل ملز کے مالکان نے ساڑھے 4 ارب روپے کی ادائیگی پر آمادگی ظاہر کر دی۔ نیب کے مطابق ملزم شیخ افضل نے درخواست دی ہے کہ پاکستان، دبئی اور ملائیشیا میں ان کے دو ارب روپے کے اثاثے ہیں جنہیں فروخت کر کے نیب رقم وصول کر سکتا ہے۔ اسی طرح شیخ افضل کے بھائی شیخ یعقوب جن پر الزام ہے کہ پنجاب بینک فراڈ کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی گئی وہ بھی اپنے ذمہ اڑھائی ارب روپے کی رقم ادا کرنے کو تیار ہیں۔ پنجاب بینک فراڈ کیس میں بینک کے سابق صدر ہمیش خان بھی ملوث ہیں اور بینک میں کل 12 ارب روپے کا فراڈ کیا گیا تھا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔دسمبر

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ بھائی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

پلاٹ برائے فروخت
ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع مین جی ٹی روڈ کے عقب میں بہترین لوکیشن تین پلاٹ کل رقبہ 1½ کنال محلہ دارالصدر شمالی 17/2 نزد بیت الانوار
رابطہ: 0300-4434101,0321-4434101

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرزا آغا ... ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایچ ...
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ اور کرونک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1957
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096